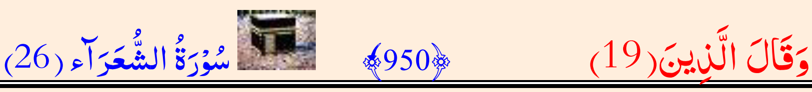


344

آیات نمبر 69 تا 104 میں دوسرا واقعہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان کیا گیا ہے

وَ اتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿۶۹﴾ اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)! آپ ان کو ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ بھی سنادیں اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۰﴾ کہ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے پوچھا تھا کہ یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ قَالُوۡا نَعۡبُدُ اَصۡنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيۡنَ ﴿۷۱﴾ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بتوں کی پرستش کرتے ہیں اور ہر وقت ان ہی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں قَالَ هَلۡ يَسۡمَعُوۡنَكُمۡ اِذۡ تَدۡعُوۡنَ ﴿۷۲﴾ اَوۡ يَنۡفَعُوۡنَكُمۡ اَوۡ يَضُرُّوۡنَ ﴿۷۳﴾ ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا کہ جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟ یا یہ تمہیں کچھ نفع یا نقصان پہنچاسکتے ہیں؟ قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾ انہوں نے کہا کہ یہ ہم کچھ نہیں جانتے لیکن ہم نے اپنے آباواجداد کو اسی طرح کرتے پایا تھا قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿۷۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ کیا تم نے کبھی ان بتوں کی حقیقت پر غور کیا جن کی تم پرستش کرتے ہو اور جن کی پرستش تمہارے آباواجداد کرتے رہے ہیں فَاِنَّهُمۡ عَدُوٌّ لِّىۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۷۷﴾ الَّذِىۡ خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ﴿۷۸﴾ یہ تو میری نظر میں سب میرے دشمن ہیں، سوائے ایک رب العالمین کی ذات کہ جس نے مجھے پیدا کیا پھر وہی ہر کام میں میری رہنمائی کرتا ہے وَ الَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ وَ يَسۡقِيۡنِ ﴿۷۹﴾ وہی ہے کہ جب میں بھوکا ہوتا ہوں تو مجھے کھلاتا ہے اور جب پیاسا ہوتا ہوں تو مجھے پلاتا ہے وَ اِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ﴿۸۰﴾ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو اپنی رحمت سے مجھے شفا دیتا ہے وَ



الَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ﴿۸۱﴾ اور وہی جو مجھے موت دے گا پھر مجھے دوبارہ زندہ کرے گا وَ الَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ خَطِیْٓــٴَـتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿۸۲﴾ اور وہی کہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا

رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۸۴﴾ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دے اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ اور مجھے نعمتوں سے بھری جنت کے وارثوں میں شامل فرما دے

وَ اغْفِرْ لِاَبِیْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ اور میرے باپ کو بخش دے کہ بیشک وہ گمراہوں میں سے ہے وَ لَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور مجھے اس دن رسوانہ کرنا جس دن سب لوگ دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے، جس دن نہ مال و دولت ہی کام آئے گی اور نہ ہی اولاد کوئی فائدہ پہنچا سکے گی اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ مگر ہاں وہ شخص نفع میں رہے گا جو اللہ کے حضور قلب سلیم لے کر آیا

وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۹۰﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ لِلْغٰوِیْنَ ﴿۹۱﴾ اور اس دن جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی اور جہنم گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی وَ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اور ان گمراہوں سے پوچھا جائے گا کہ آج کہاں ہیں وہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟ هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ کیا وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا اپنے آپ ہی کو بچا سکتے ہیں؟

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَ الْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَ جُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿۹۵﴾ پھر وہ باطل معبود اور گمراہ لوگ جو ان کی بندگی کرتے تھے اور شیطان کے لشکر سب کے سب اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے

قَالُوْا وَ هُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۹۶﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۷﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۸﴾ اور جہنم میں وہ گمراہ لوگ باطل معبودوں سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے کہ اللہ کی قسم! ہم تو یقیناً کھلی گمراہی پر تھے جب ہم تم کو رب العالمین کے برابر سمجھتے تھے

وَ مَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۹۹﴾ اور ہمیں تو بس ان بڑے مجرموں نے گمراہ کیا

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ سو اب نہ ہمارا کوئی سفارشی ہے اور نہ کوئی ہمدردی کرنے والا دوست

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ کاش! ہمیں ایک دفعہ اور دنیا میں واپس جانے کا موقع مل جائے تو ہم بھی مومن بن جائیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ اس میں ہے اللہ کی قدرت کی نشانی! لیکن ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ بیشک آپ کا رب زبردست قوت کا مالک لیکن ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۵]

